سوال

کیا والد کی طرف سے دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا جائز ہے

جواب

الحمد للہ.

ان دونوں کے مابین جمع کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ بھی دونوں بہنیں ہی ہیں چاہے وہ ایک ہی ماں اور باپ سے ہوں یا پھر باپ کی طرف سے ہوں یا پھر ماں کی طرف سے وہ اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان کے عموم میں شامل ہونگی :

فرمان باری تعالی ہے :

اور یہ کہ تم دو بہنوں کو جمع کرو لیکن جو ہوچکا سو ہوچکا

اور حدیث میں بھی ہے کہ :

ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے کہ :

کہ مرد کسی عورت سے شادی کرے اور اس کی پھوپھی پہلے ہی اس کی بیوی ہو یا پھر بیوی کی موجودگی میں اس کی پھوپھی سے شادی کرے ، یا پھر عورت کی خالہ کے ہوتے ہوئے بھانجی سے نکاح کرے ، یا پھر بھانجی کی موجودگی میں خالہ سے ، اور نہ تو چھوٹی بڑی کے ہوتے ہوئے اور نہ ہی بڑی چھوٹی کے ہوتے

(1045) سنن ابوداود حدیث کو صحیح (1768) ۔

اور فیروز دیلمی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور انہیں کہنے لگا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اسلام قبول کرلیا ہے اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں ؟

تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ان دونوں میں جسے چاہے اختیار کرلو ۔

(1048) سنن ابوداود ... نمبر (1915) ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

8442